

أَكْثَرُ جَمْعًا ۖ وَلَا يُسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٤٨﴾

(آگے) انھیں، اور (بوقتِ ہلاکت) مجرموں سے ان کے گناہوں کے بارے میں (مزید تحقیق یا کوئی عذر اور سبب) نہیں پوچھا جائے گا ۵

فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ ۖ قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ

پھر وہ اپنی قوم کے سامنے (پوری) زینت و آرائش (کی حالت) میں نکلا۔ (اس کی ظاہری شان و شوکت کو دیکھ کر) وہ لوگ

الْحَيَاةَ الدُّنْيَا يَلِيتَ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ قَارُونُ ۖ إِنَّهُ

بول اٹھے جو دنیاوی زندگی کے خواہشمند تھے کاش! ہمارے لئے (بھی) ایسا (مال و متاع) ہوتا جیسا قارون کو دیا گیا ہے۔ بیشک

لَدُوْ حَظٍّ عَظِيمٍ ﴿٤٩﴾ وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَيَلَكُمْ

وہ بڑے نصیب والا ہے ۵ اور (دوسری طرف) وہ لوگ جنہیں علم (حق) دیا گیا تھا بول اٹھے تم پر افسوس ہے اللہ کا ثواب اس شخص

ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِّمَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۖ وَلَا يُلْقِيهَا إِلَّا

کیلئے (اس دولت و زینت سے کہیں زیادہ) بہتر ہے جو ایمان لایا ہو اور نیک عمل کرتا ہو مگر یہ (اجر و ثواب) صبر کرنے والوں کے سوا کسی

الصَّابِرُونَ ﴿٥٠﴾ فَخَسَفْنَا بِهِ وَبَدَارِهِ الْأَرْضَ ۖ فَمَا كَانَ

کو عطا نہیں کیا جائے گا ۵ پھر ہم نے اس (قارون) کو اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا، سو اللہ کے

لَهُ مِنْ فِتْنَةٍ يَّنصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ وَمَا كَانَ مِنَ

سوا اس کے لئے کوئی بھی جماعت (ایسی) نہ تھی جو (عذاب سے بچانے میں) اس کی مدد کر سکتی اور نہ وہ خود ہی

الْمُنْتَصِرِينَ ﴿٥١﴾ وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَتَّبَعُوا مَكَانَهُ بِآلِ مُوسَى

عذاب کو روک سکا ۵ اور جو لوگ کل اس کے مقام و مرتبہ کی تمنا کر رہے تھے (از رہِ ندامت) کہنے لگے:

يَقُولُونَ وَيَكُنَّا اللَّهُ يَبْطِشُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ

کتنا عجیب ہے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ فرماتا اور (جس کے لئے

عِبَادِهِ وَ يَقْدِرُ ۚ لَوْلَا أَنْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ

چاہتا ہے) تنگ فرماتا ہے اگر اللہ نے ہم پر احسان نہ فرمایا ہوتا تو ہمیں (بھی) دھنسا دیتا، ہائے تعجب